12274- حرام تصاویر بنانے والے کو کیمرہ فروخت کرنا

سوال

میرا خاوند ڈیجیٹل کیمرے فروخت کرتا ہے، (اس کی آمدن کا یہی ایک ذریعہ ہے) اس کے بعض گاہک ایسے بھی ہیں جو ننگی تصاویر اتارتے ہیں، لہذا یہ علم ہونے کے بعد کہ وہ اس غرض میں کیمرہ استعمال کریں گے کیا ایسے مصوروں کو کیمرے فروخت کرنا جائز ہیں؟

پسندیدہ جواب

ہر وہ چیز جو کسی حرام کام میں استعمال ہوتی ہو یا جس کے بارہ میں ظن غالب ہو کہ وہ حرام میں استعمال ہوگی فروخت کرنی جائز نہیں، اور اس میں ایسے شخص کو کیمرے فروخت کرنا بھی شامل ہیں جو حرام کام میں استعمال کرتا ہو.

تصاویر کے حکم کے متعلق تفصیل جاننے کے لیے سوال نمبر (10668) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ ننگی تصاویر لینے کی حرمت اور بھی شدید ہے کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

{اور تم برائی وگناہ اور ظلم وزیادتی میں ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو}. المائدۃ (2)

بلاشک ان کا ننگی تصاویر اتارنا معاشرے میں فساد اور بے حیائی اور فحاشی عام کرنے کے اسباب میں شامل ہے، اور جو کوئی انہیں کیمرے فروخت کرے بلاشک وشبہ اس نے بھی فحاشی اور بے حیائی عام کرنے میں ان کا تعاون کیا، اور حرام کام میں تعاون کرنا بھی حرام ہے.

اور ایسے شخص کو ڈیجیٹل کیمرے (جو ثابت تصاویر نہیں بناتے) فروخت کرنا جو اچھے امور (عظیم نفع والے کام) کی تصویر کشی کرے مثلا اسلامی تقاریر اور دروس وخطبے وغیرہ، یا مباح اشیاء کی تصاویر مثلا درخت، نہریں، اور طبعی وقدرتی مناظر، وغیرہ کی تصویر کشی کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور ہر مسلمان تاجر پر واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اور اپنے مسلمان بھائیوں کی خیر خواہی کرتے ہوئے ایسی اشیا فروخت کرے جس میں ان کے لیے نفع اور خیر و بھلائی ہو، اور ایسی اشیاء کی فروخت ترک کردے جس میں مسلمانوں کا نقصان اور ان کے لیے شر و برائی ہو، اور حلال کمائی میں ہی بہت کچھ ہے جو حرام سے مستغنی کردیتی ہے:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی بھی اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2–3).

واللہ اعلم.